خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعرات 4- فروری 1999ء - 17 شوال 1419 ہجری - 4 تبلیغ 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 28

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی میں پہل کرنا

حضرت ابو ایوبؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے اور جب دونوں ایک دوسرے سے ملیں تو ادھر اُدھر منہ پھیر لیں- فرمایا ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الهجرة)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سابق بالخیرات بننا چاہئے- ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے- دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے- کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبو دار اور بد مزا ہو جاتا ہے- چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا- یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے- یہ حالت خطرناک ہے- ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے- نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے- اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے-

خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

سابق بالخیرات ہونے کی حالت میں جہاں تک اس کی فطرت کی طاقت ہے پورے طور پر نیکی بجا لاتا ہے اور نیک اعمال کے بجا لانے میں آگے سے آگے دوڑتا ہے اور اس درجہ پر انسان کو خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور قدرت کا اس قدر علم ہو جاتا ہے کہ گویا وہ اس کو دیکھتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ خود اس کو اپنے خارق عادت تصرفات کے ساتھ راہ دکھا دیتا ہے- روح القدس کی تائید جو مومن کے شامل حال ہوتی ہے وہ محض خدا تعالیٰ کا انعام ہوتا ہے

(روحانی خزائن جلد 23 ص 425)

نیکی میں مسابقت

ایک دفعہ غرباء نے رسول کریم ﷺ کے پاس جا کر شکایت کی- کہ یا رسول اللہ! جس طرح ہم نمازیں پڑھتے ہیں اسی طرح امراء بھی نمازیں پڑھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اسی طرح امراء بھی روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم جہاد کرتے ہیں اسی طرح امراء بھی جہاد کرتے ہیں مگر یا رسول اللہ ایک زائد کام وہ یہ کرتے ہیں کہ وہ صدقہ و خیرات دیتے ہیں اور ہم غربت اور ناداری کی وجہ سے اس میں حصہ نہیں لے سکتے- ہمیں کوئی ایسا طریق بتایئے جس پر چل کر ہم اس کمی کو پورا کر سکیں- آپ نے فرمایا- تم ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس دفعہ سبحان اللہ اور الحمدللہ اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو- وہ بڑے خوش ہوئے اور انہوں نے اس پر عمل شروع کر دیا- مگر تھوڑے دنوں میں ہی امیروں کو بھی اس کا پتہ لگ گیا اور انہوں نے بھی تسبیح و تحمید شروع کر دی- اس پر غرباء نے پھر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی کہ یا رسول اللہ! انہوں نے بھی تسبیح و تحمید شروع کر دی ہے- اب ہم کیا کریں- آپؐ نے فرمایا- جب اللہ تعالیٰ کسی کو نیکی کی توفیق دیتا ہے تو میں اس کو کس طرح روک سکتا ہوں- یہ تھی ان کی نیکی اور اس میں تسابق کی روح- (تفسیر کبیر جلد سوم ص 254)

جماعت احمدیہ کو نیکیوں میں آگے بڑھانا ہمارے اعلیٰ مقاصد میں سے ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

نیکیوں کے لئے بھی عادت پیدا کرنی پڑتی ہے از خود نیکیوں میں دلچسپی پیدا نہیں ہوا کرتی- تھوڑی تھوڑی نیکیاں چکھا چکھا کر ساری دنیا کی جماعت کو آگے بڑھانا یہ ہمارے اعلیٰ مقاصد میں سے ایک مقصد ہے- اور جب بھی نیکی کی عادت پڑتی ہے تو یہ عادت بدی کی عادت سے زیادہ پختہ ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نیکی کی عادت میں اللہ تعالیٰ کے قرب کی وجہ سے ایک ایسی روحانی دائمی لذت ہے جس کا ردعمل کوئی نہیں مگر بدی کی دلچسپیاں خواہ کتنی ہی شدید کیوں نہ ہوں، کتنی طاقت سے اپنی طرف کیوں نہ کھینچیں، ہر شخص جب مزید بدی کی طرف قدم اٹھاتا ہے اس کے ضمیر کی ایک آواز ضرور اٹھتی ہے جو اس کو ملامت کرتی ہے اور ہر دفعہ اس ملامت کے Barrier اس کی حدیں پھلانگ کر انسان بدی کے اگلے دور میں داخل ہوا کرتا ہے یہاں تک کہ وہ آواز مر جائے اور جب مر جائے تو پھر اس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف اس کی واپسی یا نیکیوں کی طرف واپسی ناممکن ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ اللہ کا خاص فضل اسے سنبھال لے-

پس اب بھی ہم نے دیکھا ہے کہ (احمدیہ ٹیلی ویژن) کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری نئی نسلوں کے ذوق سدھر رہے ہیں- وہ بچے جو دن رات کارٹونوں کے سامنے یا خوفناک فلموں کے انتظار میں نہایت ہی مخرب اخلاق فرضی کہانیوں میں مبتلا ہو چکے تھے یعنی ایسے عادی بن گئے تھے جیسے کوئی نشے میں مبتلا ہو جائے وہ اب سب وہ پروگرام چھوڑ کر احمدیہ پروگراموں کو جن کے اندر سادگی اور فطری ایک جذب ہے، سچائی ہے، فطری جذب ہے، بے اختیاری ہے، کوئی بھی اس میں ایکٹنگ نہیں ہے، اس کے جب عادی بنتے ہیں تو پھر عادی ہوتے چلے جاتے ہیں ایک جگہ سے بھی کبھی آج تک یہ اطلاع نہیں آئی کہ احمدی بچوں نے کچھ عرصہ دیکھا اور اس کے بعد اس کو چھوڑ کر دوسرے ٹیلی ویژنوں کی طرف منتقل ہو گئے- جب آئے تو ان کا ذوق بڑھتا گیا ان کا تعلق بڑھتا گیا اور جو بھی ہمارے پروگرام ہیں ان کے ساتھ ایک ذاتی وابستگی پیدا ہو گئی ہے-

پس اس پہلو سے آج بھی جو خطبہ براہ راست یہاں سے نشر کیا جا رہا ہے یہ کل عالم میں احمدیت کی یکجہتی اور ایک جان ہونے کا ایک عظیم ثبوت ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے سوا یہ ممکن نہیں تھا- پس ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اور بھی ہماری عالمی یکجہتی کو بڑھائے، ہم ایک مزاج بن کر ابھریں اور وہ جو قومی اور نسلی اختلافات ہیں ان کو مٹانے کے لئے تمام دنیا سے ایک مزاج کے لوگوں کا ایک قوم کا ایسا ابھرنا لازم ہے جو ایک مرکزی دماغ کے ساتھ وابستہ ہو- ایک مرکزی دل کے ساتھ دھڑکتی ہو اور اس کے زیر و بم میں ان کی ساری زندگی ہو-

(از خطبہ 29- نومبر 1996ء الفضل یکم جنوری 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل وجواہر نمبر 46

ہتھکڑی۔سونے کا کنگن

حضرت حافظ عبدالعلی صاحب (برادر حضرت مولانا شیر علی صاحب) پادری مارٹن کلارک کے مقدمہ اقدام قتل (7۔اگست 1897ء) کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"مارٹینو مجسٹریٹ ضلع امرتسر نے (حضرت مسیح موعود) کے نام وارنٹ گرفتاری جاری کیا۔ اسی اثناء میں وہ مقدمہ عدالت گورداسپور میں قانونی بناء پر تبدیل ہو گیا...... آپ کو حالات معلوم ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ خدا کی

راہ میں ہم ہتھکڑی کو سونے کا کنگن خیال کرتے ہیں خوش ہوتے اور خوشی سے پہنتے ہیں۔ یہ ارشادات آپ نے نچلے گول کمرے میں فرمائے"

(الحکم 7۔ تا28۔اگست 1942ء صفحہ 3)

غریب پروری کی ایک نادر مثال

حضرت اقدس کے اخلاق و شمائل سے قرن اول کی یادیں تازہ ہو جاتی تھیں اور پرانا عہد زریں آنکھوں کے سامنے آجاتا تھا۔ نموتہ" ایک واقعہ حضرت حافظ صاحب کی زبان سے سنئے فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ بعد نماز صبح سیر کے لئے باہر تشریف لائے۔ مرزا نظام الدین صاحب کے مکان کے بڑے دروازے کے سامنے ایک چبوترہ تھا۔ وہاں آپ کا ایک غریب اور عاجز سا خادم بیٹھا تھا۔ اس کی حالت و پوشاک معمولی تھی آپ نے اس سے پوچھا بخار کا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا حضور! بخار فلاں وقت ہو جاتا ہے۔ اس پر آپ اندر تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر کے بعد ایک گلاس دودھ اور ایک گولی کونین لے آئے اور اسے یہ دونوں چیزیں استعمال کے لئے دے دیں۔ آپ کا اسوہ حسنہ یہ تھا الحب للہ و البغض للہ۔آپ مرزا نظام الدین وغیرہ سے اس لئے قطع تعلق رکھتے کہ ان کا خدا کے ساتھ تعلق نہ تھا" (الحکم 7۔اگست 42ء)

دنیائے احمدیت کا پہلا دارالضیافت

حضرت حکیم مولوی انوار حسین خان صاحب شاہ آبادی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قدیم عشاق میں سے تھے اور دیوبند کے فارغ التحصیل عالم تھے۔ آپ اکثر سنایا کرتے تھے کہ:۔

"میں جب پہلی بار قادیان دارالامان 1892ء میں آیا تو اس وقت مہمان گول کمرہ میں ٹھہرا کرتے تھے اور میں بھی وہیں ٹھہرا۔ حضرت مسیح موعود بھی مہمانوں کے ساتھ ہی کھانا تناول فرمایا کرتے تھے اور کھانا کھاتے کھاتے اٹھ کر اندر تشریف لے جاتے۔ کبھی چٹنی کبھی اچار لے کر آتے اور یہ کہہ کر مہمان کے آگے رکھتے کہ یہ آپ کو مرغوب ہو گا۔ لیکن

خود کھانا بہت کم کھاتے اور مہمانوں کی خاطر زیادہ کرتے تھے"

(الحکم قادیان 7 تا 28۔اگست 1942ء صفحہ 3-4)

خدا نما شخصیت

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی مہاجر قادیان تحریر فرماتے ہیں۔

"ہم نے جب دیکھا ہم کو تو ایسا معلوم ہوا کہ حضور ہر وقت خدائے قدوس کی محبت میں چُور ہیں... جب سنا یہی سنا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اتنے احسان ہیں کہ اگر بندہ گننا چاہے تو گن نہیں سکتا۔ ہر وقت آپ کو یہی خیال رہتا تھا کہ آپ کی جماعت کا تزکیہ نفس ہو۔ اس غرض کے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا تو چند روزہ ہے ہمارے دوستوں کو

دین الٰہی کی خدمت میں ہی لگا رہنا چاہئے۔" (الحکم 7۔دسمبر 40ء)

ایک دلچسپ تجویز

حضرت مصلح موعود 18۔دسمبر 1921ء کو مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ دوران گفتگو بتایا کہ حضرت صاحب کی خدمت میں ایک غیر از جماعت دوست نے یہ دلچسپ تجویز پیش کی کہ دعویٰ سے پہلے آپ اگر علماء کو اعتماد میں لیتے اور وفات مسیح منوانے کے بعد آپ ان سے مشورۃ" دریافت فرماتے کہ امت محمدیہ ہی سے کوئی شخص آنا چاہئے۔ تو وہ بالاتفاق آپ کے دعویٰ کو تسلیم کر لیتے۔ حضرت صاحب نے فرمایا

"اگر انسانی منصوبہ ہوتا تو میں ایسا ہی کرتا" (الفضل 16۔فروری 1922ء صفحہ 9)

غزل در شان حضرت اقدس مسیح موعود

ملتا ہے ہر اک دل میں مجھے تیرا ٹھکانا
ہر آنکھ بنی تیرے لئے آئینہ خانہ

اے عیسیٰ دوراں تیرے قربان گیا مَیں
جس دن سے نظر آیا تیرا مکھڑا سہانا

سب اہلِ قلم دنگ ہیں تحریر سے تیری
نقّادوں کو ہوتا ہے مقابل میں بہانہ

دجّال تجھے کہتا ہے کوئی کوئی کافر
میں کیا کہوں مَیں نے تجھے جو جانا سو جانا

مامور من اللہ ہے تُو شیرِ خدا ہے
گلشن میں یہ بُلبُل نے سنایا ہے ترانہ

ہر بات سے ہے تیری عیاں شانِ الٰہی
دشمن کے جگر میں وہ لگی بن کے نشانہ

تیری نظرِ لطف خدا کی ہے عنایت
پھر رنج ہی کیا ہے جو پھرے ہم سے زمانہ

اللہ نے بھیجا تجھے باعزّت و شوکت
تھا مدّ نظر حق کو شریروں کا جلانا

ہل چل مچی دنیا میں ترے دعویٰ سے ایسی
فوجوں میں لگے گولی کا جس طرح نشانہ

کہتا ہے ہر اک صوفی و عالم یہی دل میں
ہم میں سے کسی کو تھا خدا نے یہ بنانا

نادان سمجھتے نہیں اللہ کی باتیں
اس نے اسے بخشا جسے اس کام کا جانا

کرتے ہیں حسد مفت میں ہوتے ہیں گناہ گار
بے تیری اطاعت کے نہیں ان کا ٹھکانہ

آفت میں گرفتار ہیں سب تیرے مخالف
آزاد ہوا رنج سے جس نے تجھے مانا

کر شکر خداوندِ دو عالم کا فداؔ تو
جس نے کہ کرم سے یہ دکھایا ہے زمانہ

(فدا حسین فدا اکبر آبادی- بدر 25- اپریل 1907ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا عالمی درس قرآن ☆ نمبر 23- فرمودہ 16- جنوری 1999ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات وحی آتی تھی اور آپ وحی کے سوا کوئی بات نہ کرتے تھے

یہود نے سود کا رزق حاصل کرکے اپنے سب حلال رزق کو حرام کر لیا

(درس قرآن کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 16- جنوری 1999ء - سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل میں 27- رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ نساء کی آیات 160 تا 172 کی تفسیر بیان فرمائی۔

آیت نمبر 160

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء کی آیت نمبر 160 وان من اہل الکتاب .... کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر اپنی موت سے پہلے اس پر یقیناً ایمان لائے گا اور قیامت کے دن اس پر گواہ ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس آیت پر علماء نے بہت بحثیں اٹھائی ہیں۔ اور انہیں عجیب و غریب فرضی قصوں کو قبول کرنا پڑا۔ ایسی روایات پر ایمان لانا پڑا جن کا راوی قسم کھا کے کہتا ہے کہ میں نے جھوٹ بولا۔ تو اس کی روایت پر کیسے اعتبار کیا جائے۔ مشہور حکمران حجاج بن یوسف جس کے جبر اور ظلم کے قصے بہت مشہور ہیں کہ بہت جابر آدمی تھا اس کے بارے میں شریح کی روایت ہے کہ حجاج بن یوسف نے کہا کہ مجھے اس آیت کی سمجھ نہیں آئی۔ شریح نے اس کے جواب میں حجاج کو یہ روایت سنائی کہ جب کوئی یہودی یا عیسائی مر رہا ہوتا ہے تو فرشتے اس کو چوبیں لگاتے ہیں کہ مسیح کو اب بھی سچا مانے گا یا نہیں؟ اس پر وہ سچا مانے گا اور اس بات پر قیامت کے دن گواہ ہوگا۔ یہودیوں سے بھی یہی سلوک ہو رہا ہوگا۔ اور کہا کہ چونکہ تم کو فرشتوں کی بات سنائی نہیں دے رہی اس لئے تم کو پتہ نہیں چلتا۔ حجاج نے سوال کیا کہ یہ روایت کہاں سے لی ہے تو شریح نے کہا کہ میں نے اس کو چڑانے کی خاطر ایک ایسے شخص کا نام لے دیا جس سے وہ بہت چڑتا تھا۔ اور شریح نے قسم کھائی کہ میں نے جھوٹ بولا تھا۔ دراصل یہ روایت میں نے ابو سلمہ سے سنی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ جو قسم کھا کر جھوٹ بولے اس کی اس بات سے کیسے یقین کیا جائے کہ اس نے روایت ابو سلمہ سے سنی تھی؟ فرمایا اگر کوئی بات مسیح موعود کی تحریرات میں نہ ہو مگر آپ کی بات کی تائید میں ہو تو اس کو بیان کرنا گستاخی نہیں ہے۔ یہ مسیح موعود کی تائید ہے۔ حضور نے فرمایا بعض لوگ مجھے کہتے ہیں کہ فلاں بات مسیح موعود کی تحریرات میں موجود نہیں۔ تو مجھ سے پہلے یہ بات حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی کی ہے اور تمہارا اعتراض پہلے ان دو خلفاء پر پڑتا ہے۔ قرآن سے جو بات ثابت ہو اس کو اولیت دینا غلط نہیں ہو سکتا۔ جس طرح ماموریں میں تفریق نہیں کی جا سکتی اسی طرح خلفاء میں بھی نہیں کی جا سکتی۔ جس کا دل چاہے زور مار کر دیکھ لے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حقائق الفرقان میں فرمایا ہے کہ یہاں ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ عیسائی اور یہودی دونوں مانتے ہیں کہ عیسیٰ قتل ہوئے۔ دونوں مانتے ہیں کہ عیسیٰ صلیب پر مارے گئے۔ دونوں مارے جانے پر متفق ہیں۔ یہ ایمان مرنے سے پہلے کا ہے۔ مرنے کے بعد ان کو سمجھ آئے گی کہ حضرت مسیحؑ خدا کے بھیجے ہوئے رسول تھے اور سچے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے نزدیک ایک اور ترجمہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ آیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صداقت کی دلیل ہے۔ حضرت عیسیٰ نے دعویٰ کیا تھا کہ میں بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف جانے والا ہوں۔ عیسائی عملاً مسیح کو جھٹلاتے ہیں کیونکہ ان کے عقیدے کی رو سے عیسیٰ علیہ السلام ان کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف جانے کی بجائے آسمان پر چلے گئے۔

صرف جماعت احمدیہ کی تشریح ہے جو عہد نامہ جدید کی رو سے مسیح کو سچا ثابت کرتی ہے۔ سارے عیسائیوں کے نمائندے اس بارے میں ہمارے مقابل پر آجائیں۔ یہ ہماری دلیل کو رد نہیں کر سکتے۔ مسیحؑ کہتے تھے کہ میں اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف جاؤں گا۔ ان کے دعوے کے وقت فلسطین میں کتنی قومیں تھیں صرف دو۔ باقی ساری وہاں سے جا چکی تھیں۔ لازم تھا کہ آپ ان کی طرف جاتے۔ اور ہر فرقے میں سے لازماً کوئی نہ کوئی ہوتا جو ان پر ایمان لے آتا۔ اس طرح سے ان فرقوں کی اصالتاً نمائندگی ہو جاتی ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ ان پر ایمان لے آتے تو ان کی بعثت کا مقصد پورا ہو جاتا ہے اور یہ بات حضرت مسیحؑ کی افغانستان کے راستے کشمیر کی طرف ہجرت کے بغیر ممکن نہیں کہ وہ قیامت کے دن کہہ سکیں کہ ایک بھی فریق ایسا نہیں جس کی طرف میں نہ گیا ہوں اور وہ ایمان نہ لائے ہوں۔

آیت نمبر 161

اس آیت کے بارے میں فرمایا یہود کے ظلم کی وجہ سے ہم نے حلال چیزیں ان پر حرام کر دیں۔ کیونکہ وہ خدا کی راہ سے بہت روکتے تھے۔

وہ چیزیں کیا تھیں جو حرام کیں۔ یہودی چیلنج کرتے ہیں کہ دکھاؤ تو سہی کون سی چیزیں حرام کی گئیں۔ قرآن کریم نے جو ان پر حرام کیں اور انہوں نے حلال سمجھیں اس وجہ سے ان کا سارا کھانا حرام ہو گیا۔ دیگر آیات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول نے اشارہ فرمایا ہے کہ طیبات سے آدمی اس وقت محروم ہو جاتا ہے جب شرک پر قدم مارے۔ اگلی آیت سے یہ مضمون واضح ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر 162

اس میں اللہ نے فرمایا جو حلال ہونا چاہئے تھا انہوں نے وہ حرام کر دیا انہوں نے سود کھا کر ہر حلال کو حرام کر دیا۔ اور باطل طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے ہیں۔ اور حلال اشیاء کو عملاً اپنے اوپر حرام کر دیا۔ الٰہی تعلیم سے روگردانی کے نتیجے میں ایسا ہوا۔ اور ان میں سے کافروں کیلئے اللہ نے دردناک عذاب مقرر کر رکھا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہود میں سے سب کا حال ایک جیسا نہیں تھا۔ قیامت تک بعض یہودیوں کو ایمان لانے کی توفیق ملتی رہے گی ان کو چھوڑ کر باقی سب پر دردناک عذاب آئے گا۔ یہود کی تاریخ گواہ ہے کہ جب انہوں نے لوگوں کے مال کھائے اور قومیں ان کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں اور یہ پکڑے گئے تو ان پر جوابی مظالم کا ایک دردناک نقشہ سامنے آیا۔ ان جوابی مظالم کو پیش کر کے یہ مظلوم بنتے ہیں اور پھر لوگوں کو اپنی تائید میں کھڑا کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح سے پھر نئے سامان دردناک عذاب کے کرتے رہتے ہیں۔ یہ ان کے لئے ہوگا جو کافر ہوں گے۔ جو توبہ کر لیں گے وہ بچا لئے جائیں گے۔

حضرت مصلح موعود کے جو نوٹس بورڈ نے مرتب کئے ہیں ان کے حوالہ سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بائبل کی تعلیم ہے کہ یہودی یہودی سے سود نہ لے۔

حضور ایدہ اللہ نے بائبل کے حوالے سے سود کے خلاف اقتباسات سنائے۔ استثناء یہ ہے کہ اپنے ساتھی یہودی کو سودی قرض نہ دو غیروں کو دے دو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ تو انصاف کے خلاف ہے۔ جب سود حرام ہے تو سب کے لئے ہے۔ اپنوں کو سود نہ دینا کہ آپس میں سودی کاروبار نہ کرو۔ چاہے دنیا کے مال لوٹتے رہو۔ اسی تعلیم کے نتیجے میں آج دنیا بھر کے یہودی دوسروں کے مال غصب کرنے کے کاروبار کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے حزقیلؑ نبی کی پیشگوئی بیان فرمائی کہ جو سود لے گا اس پر عذاب نازل ہوگا۔ حضرت مسیحؑ بھی فرماتے ہیں یہود پر سود حرام ہے۔ حضور نے فرمایا حزقیل کی پیشگوئی کے مطابق یہود کو حرام کھانے کی سزا ملی۔ جو رزق اللہ نے حلال کر رکھا تھا وہ سارا ناپاک کر دیا۔ اب جو کھاتے ہیں عملاً حرام کھاتے ہیں۔

آیت نمبر 163

سورہ نساء کی آیت 163 کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لٰکن الراسخون فی العلم..... جو پختہ علم والے اور سچے مومن ہیں۔ یعنی یہود ہی میں سے کچھ ایسے پختہ علم والے ہیں جو پیشگوئیوں کے نتیجہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا سمجھتے ہیں وہ ظاہر کریں یا نہ کریں تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور بائبل کے عہد نامہ قدیم اور جدید کی پیشگوئیوں کو تیرے حق میں پوری ہوتی ہوئی یقین کرتے ہیں۔ یہ لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ زکوٰۃ دینے والے ہیں اللہ پر اور رسول پر ایمان لانے والے ہیں اور یوم آخرت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ یقیناً اللہ ان کو اجر عظیم عطا کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایمان ظاہر میں نہیں بلکہ دل میں ایمان لاتے ہیں تو زکوٰۃ اور نماز اور ساری چیزیں کیسے شروع کر بیٹھے ہیں۔ حضور نے فرمایا اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ ایمان صرف رسماً نہیں بلکہ راسخ ایمان ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام کی طرح دل کی گہرائی میں ایمان موجود ہے۔ اس لئے اللہ نے فرمایا جو تجھ پر کھلم کھلا ایمان لاتے ہیں اللہ ان کو اجر عظیم عطا کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایسے یہودی بھی تھے اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے جو اللہ اور رسول پر اور آخرت پر ایمان لاتے رہے اور ان کی جڑیں ایمان میں پختہ ہوتی رہتی ہیں۔

آیت نمبر 164

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں مطلب واضح ہے۔ سوائے ایک لفظ اسباط کے جس کی لغوی تشریح کی ضرورت ہے۔ آگے میں یہ بیان کروں گا کہ یہاں عیسائی مستشرق وہیری اشتعال میں کیوں آیا ہے۔ سبط کے لفظ کی تشریح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سبط کے معنے سہولت اور خوشی کے ہیں۔ سبط پوتے کو بھی کہتے ہیں۔ جڑوں کے پھیلنے کے منظر کو بھی کہتے ہیں۔ پوتوں کے ذریعے جڑیں پھیل جاتی ہیں۔ حضرت یعقوبؑ اور پھر ان کی نسلیں حضرت یوسفؑ وغیرہ اسباط میں شمار ہوتے ہیں۔ امام راغب کہتے ہیں کہ ایک شخص کی نسل سے جتنے بھی قبیلے ہوتے ہیں سب کو اسباط کہا جاتا ہے۔ بنی اسرائیل کے جتنے بھی قبیلے ہیں وہ لغت کی رو سے اسباط کہلائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گے۔

اوحینا کے لفظ کی تشریح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں وحی کی ساری قسمیں داخل ہیں۔ وحی کے لفظ کے تابع تمام مخلوقات ہیں جامد بھی اور نباتات وغیرہ بھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا وحی کے بہت سے مراتب ہیں۔ زمین کو بھی وحی کی گئی اس کی تشریح یہ ہے کہ زمین اپنے خزانے اگلے گی۔ یہاں وحی سے مراد حکم الٰہی ہے۔ تقدیر الٰہی ہے۔ وقت مقدر اس کام کے لئے یہی تھا۔ اللہ نے زمین کو اجازت دے دی کہ اب اپنے خزانے اگلو۔ اب وقت آگیا ہے۔ نیا دور شروع ہونے والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن میں ہے کہ شہد کی مکھی کو وحی کی۔ وہ نبی تو نہیں۔ مگر کام ایسے کرتی ہے جو انسانوں کے لئے لائق تقلید ہیں۔ پھر لکھا ہے کہ موسیٰ کی ماں کو وحی کی۔ وہ بھی نبی نہ تھیں۔ پھر ایسے لوگوں کو وحی کی جو نبی نہ تھے۔ حواریوں کو وحی کرنے کا ذکر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ان وحیوں میں سے نہیں جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف اللہ نے کی تھی۔ اس وحی کا مرتبہ تو بہت اعلیٰ اور بلند تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت کے بارے میں وہیری کا غصہ قابل دید ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اس آیت میں نبیوں کے نام کو بے ترتیب طریق سے بیان کیا ہے۔ اس کو اس کی سمجھ نہیں آئی۔ حضور نے فرمایا بعض جگہ قرآن کریم تاریخ کے اعتبار سے نہیں بلکہ مضمون کی یکسانیت کے اعتبار سے جو تقاضا ہوتا ہے۔ اس کے مطابق نام لیتا ہے۔ وہیری جیسے لوگ تو عارفانہ نکات سمجھنے سے عاری ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اصل پوائنٹ جس پر وہیری بھڑکا ہے یہ ہے کہ اس آیت میں حضرت عیسیٰ کو نبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس پر اعتراض کرنے کا بہانہ اس نے یہ بنایا ہے کہ اس میں بعض غیر نبیوں کو نبی قرار دے دیا گیا ہے۔ بائبل کے مطابق ان میں سے بعض کو وہ نبی تسلیم نہیں کرتے۔ وہیری کہتا ہے کہ اسی طرح ہمارے لارڈ عیسیٰؑ کو بھی غلطی سے نبی کہہ دیا ہے۔ اور اس پر الزام یہ لگاتا ہے کہ یہ یہود کی معلومات ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں آ کر وہیری غلطی کر گیا ہے۔ یہود یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ مسیحؑ خدا کا بیٹا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت حضرت عیسیٰ کی الوہیت پر سخت ضرب لگاتی ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کا موقف اگر عیسائی مان جائیں تو کسی عیسائی کو حضرت عیسیٰ سے انحراف کی ضرورت نہیں پڑتی۔

آیت نمبر 165

سورہ نساء کی آیت نمبر 165 ورسلا قد قصصنٰھم .... کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کی طرف سے جس وحی کی ہم باتیں کرتے ہیں جو تجھ پر اتری ہے وہ موسیٰؑ پر بھی اتری ہے۔

آنحضرت ﷺ پر دن رات وحی اترتی تھی۔ قرآنی وحی کے علاوہ بھی آپؐ پر وحی آتی تھی۔ کبھی کوئی سوال ہوتا تو آپؐ جواب دینے کی بجائے خاموش رہتے تب وحی نازل ہوتی اور آپؐ جواب عطا فرماتے۔ اسی لئے فرمایا گیا کہ آپؐ وحی کے علاوہ کچھ بھی نہ کہتے تھے کسی نبی پر ایسی شان کی وحی نہیں اتری۔

آیت نمبر 166

سورہ نساء کی آیت نمبر 166 کا مطلب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے کثرت سے نبی بھیجے کوئی نہیں یہ کہہ سکتا کہ ہماری طرف نبی نہیں آئے۔ کوئی انسان اس سے اللہ کے خلاف حجت نہیں کر سکتا۔ اللہ کامل غلبے والا اور حکمت والا ہے۔ وہ ظالم جو بات کو نہ سمجھے اور زبردستی بات کرے وہ مستثنیٰ ہے۔ اللہ خود ان سے نبٹے گا ورنہ جائز طور پر اللہ تعالیٰ نے کسی کے لئے یہ اعتراض نہیں چھوڑا کہ ہمارے لئے رسول نہیں آئے۔

آیت نمبر 167

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جن کے دلوں میں غلط فہمیاں ہیں ان کے لئے یہ آیت ہے۔ سب سے پہلے اللہ کی گواہی ہے۔ اللہ گواہی دیتا ہے جو اس نے اتارا ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دے رہے ہیں۔ لیکن فرشتوں کی گواہی پر انحصار کرنا خدا کی ضرورت نہیں۔ اللہ اکیلا ہی کافی ہے۔ حضور نے فرمایا فرشتوں کی گواہی سے کیا مراد ہے؟ قرآن کریم میں تاریخ کے ایسے امور کا ذکر ہے جن کا انسان کی پیدائش سے بھی پہلے سے تعلق ہے۔ بائبل وغیرہ کے وہم وگمان میں بھی وہ باتیں نہیں جو قرآن پیش کرتا ہے۔ اللہ اپنے علم کی طاقت کے ذریعے یہ باتیں بیان کرتا ہے۔ اللہ کے علم کے لئے ماضی اور حال برابر ہیں اللہ نے جو کلام رسولؐ اللہ پر اتارا اپنے علم کی بناء پر اتارا ہے۔ ملائکہ کی گواہی کا مطلب ازل سے ابد تک کی گواہی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر جو وحی ہوئی وہ سب پہلوں سے برتر تھی۔

آیت نمبر 168

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حقیقتاً جو کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا وہ دور کی گمراہی میں مبتلا ہو گئے حضور نے فرمایا اس کی وضاحت پہلے گزر چکی ہے۔

آیت نمبر 169

اس آیت کا مطلب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نے فرمایا جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا۔ اس سے مراد شرک ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ ان مشرکوں کو معاف کر دے۔ یہ ہدایت پانے کے بعد مشرک ہوئے۔ اس سے وہ مشرک مراد ہیں جو مرتے دم تک مشرک رہیں گے۔ اس آیت میں جو بات کھول کر بیان کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ظلم سے مراد تاحیات شرک ہے اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا اور نہ اس کے لئے مناسب ہے کہ معاف کرے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ جہنم کے سوا کوئی اور رستہ ان کو دکھائے۔

آیت نمبر 170

اس آیت کے مطلب کے بیان میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ ایک ہی طریق کی طرف ان کی رہنمائی کرے گا۔ یعنی جہنم کی طرف اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے کہ جن باتوں کا وہ ذکر کرتا ہے ان کو سچا ثابت کر دے۔

آیت نمبر 171

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس آیت کے مطالب بیان کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسول آچکا ہے۔ پس ایمان لے آؤ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا۔ اور اگر تم انکار کر دو تو اللہ ہی کافی ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہت کو اس سے کیا کمی ہو سکتی ہے۔ اللہ جاننے والا علیم اور حکمت والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا علیم کے لفظ کو دوہرا کر اس بات کو بصائر کہا گیا ہے۔ کہ یہ رسول جو حق کے ساتھ آیا ہے اس کو بھیجنے والا علیم ہے اور اس کی حکمت ہے اس کو چنا ہے کہ سب سے زیادہ حکیم رسول یہی تھا۔ اس سے حکمت کے سرچشمے پھوٹے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ ایک شہد کی مکھی سے انسان بہت کچھ سیکھتا ہے۔ یہ بڑی دانائی سے گھر بناتی ہے سوال ہے کہ اس میں مکھی کے ذکر کی کیا بات ہے؟ حضور نے فرمایا یہ وحی کا تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس رسولؐ کے پیچھے اس طرح چلو جس طرح شہد کی مکھی کے پیچھے ساری مکھیاں چلتی ہیں۔ اللہ سوال کرتا ہے کہ کیا محمد رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نہ چلو گے؟ جو حکمت کے بادشاہ ہیں۔ جن پر وہ وحی اتاری گئی ہے جس میں ہر اچھی راہ پر چلنے کی تعلیم موجود ہے۔ اگر تم یہ کرو گے تو تم کو وہ ترقیات نصیب ہوں گی جس کو دنیا سوچ بھی نہیں سکتی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی یاد رہے کہ بدبودار چیز پر شہد کی مکھی نہیں بیٹھتی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اگر تم نیکی کی راہ پر عمل کرو گے تو ہر گندگی سے شہد کی مکھی کی طرح پاک ہو جاؤ گے۔

آیت نمبر 172

اس آیت میں ذکر ہے کہ اے اہل کتاب دین کے معاملے میں غلو سے کام نہ لو۔ غلو عام لفظ ہے۔ یعنی مبالغہ آمیزی سے کام نہ لو۔ جھوٹے طور پر اپنی بات کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کرو۔ اور دین کو بڑھا کر دکھانے کے شوق میں اللہ پر ناجائز باتیں نہ کرو۔ ایسی باتیں نہ کرو جو بظاہر دین کی فضیلت کی باتیں ہوں مگر اللہ نے نہ کہی ہوں۔ یقیناً مسیحؑ ابن مریم محض اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے۔ اسے اللہ نے مریم کی طرف اتارا۔ اور اس کی طرف سے ایک روح ہے۔ پس اللہ پر ایمان لاؤ اور رسولوں پر بھی اور اللہ کو تین نہ کہو۔ اس سے باز آجاؤ۔ وہ ایک ہی خدا ہے۔ کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں۔ وہ پاک ہے اس بات سے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو۔ زمین و آسمان میں جو ہے وہ سب اسی کا ہے۔ اس کو بیٹا بنانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ جو وارث نہ پائیں ان کو بیٹے کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تو حی وقیوم ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اور اللہ وکیل اور کارساز ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کے بعض الفاظ کے معانی بیان فرمائے۔ نہیٰ سے مراد وہ جوہڑ ہے جو اپنے اندر پانی کو سمیٹ لیتا ہے۔ نہیٰ عقل کو کہتے ہیں۔ عقل اچھی باتوں کی تلقین کرتی ہے اور بری باتوں سے روکتی ہے کوئی مانے یا نہ مانے بھلائی اور بدی میں تفریق انسان کی سرشت میں داخل ہے۔ خدا کی تعلیم اگر نہ بھی اترتی تو انسان کو خود کھوٹے کھرے کی تمیز عطا کی گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ پر آسمان سے نور نہ بھی اترتا۔ تب بھی آپؐ کی پاک صاف روح اچھی تعلیم ہی دیتی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جہاں تک یہ سوال ہے کہ مسیحؑ اللہ کا کلمہ ہے مسیحؑ کو اس میں کوئی امتیاز نہیں ہے اللہ فرماتا ہے کلمات ربی کا تو شمار ممکن نہیں ہے۔ ان کلموں میں سے ایک کلمہ مسیح بھی تھے۔ آنحضرت ﷺ پر اتنے کلمات نازل ہوئے کہ جو ایک بحر ذخار کی طرح ہیں اور کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ اور بھی بحر ذخار آجائیں تو اس کو شکست نہیں دے سکتے۔ مسیحؑ کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ کلمہ ہے اور باقی سب سے افضل ہے قرآن اس کو نہیں مانتا۔

روح بمعنی رحمت بھی آیا ہے۔ اللہ کی رحمت بن کر آیا ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔ کہ وہ روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ روح اللہ کے حکم سے ہے۔ امر الٰہی سے ہی عیسیٰ بھی ہے۔ امر الٰہی میں یہ طاقت ہے کہ جو خدا چاہے اسے پورا کر دے۔ اللہ کے کلمات تو لاانتہا ہیں۔

پھر حضرت قاضی عبدالسلام کا اور مبارک ساہی صاحب کی بیگم صاحبہ کے جنازے پڑھانے کا ذکر فرمایا۔

ایک ہی کتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"میں نے دنیا کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور بہت ہی پڑھی ہیں مگر ایسی کتاب دنیا کی دل رُبا راحت بخش لذت دینے والی جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو، نہیں دیکھی..... میں پھر تم کو یقین دلاتا ہوں کہ میری عمر، میری مطالعہ پسند طبیعت، کتابوں کا شوق اس امر کو ایک بصیرت اور کافی تجربہ کی بنا پر کہنے کے لئے جرأت دلاتے ہیں کہ ہرگز ہرگز کوئی کتاب ایسی موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ایک ہی کتاب ہے۔

کیا پیارا نام ہے میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا ایسی کوئی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو جس قدر پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔" (حقائق الفرقان جلد اول ص 34)

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکرام اللہ بھٹی صاحب

حضرت میاں جان محمد صاحب

رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت میاں جان محمد صاحب 1896ء کو ضلع گورداسپور کے پھیروچیچی نامی گاؤں پیدا ہوئے۔

حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ایک وسیع خاندان سے تعلق رکھتے تھے جو پاک و ہند کے تقریباً ہر علاقے میں موجود ہے اور عرف عام میں جسے ارائیں قوم سے موسوم کیا جاتا ہے۔

حضرت میاں جان محمد صاحب کے دادا کا نام الٰہی بخش صاحب تھا جن کے دو صاحبزادے تھے ایک کا نام محمد بخش صاحب اور دوسرے کا نام غلام محمد صاحب تھا۔ حضرت میاں جان محمد صاحب غلام محمد صاحب کے صاحبزادے تھے۔

تعلیم

حضرت میاں جان محمد صاحب کے والد محترم گاؤں میں رہتے تھے اور زمیندارے کا کام کرتے تھے اور آپ بھی اپنے والد صاحب کے ساتھ یہی کام کرنے لگ گئے کیونکہ اس گاؤں میں کوئی سکول نہ تھا تقریباً دس میل کے فاصلے پر ایک سکول تھا لیکن آپ کو تعلیم کی طرف کسی نے توجہ ہی نہ دلائی اس لئے آپ باقاعدہ طور پر سکول میں تعلیم حاصل نہ کر سکے۔

آپ نے قرآن شریف پڑھا اور اس کے علاوہ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب اور ملفوظات کا مطالعہ بھی کر لیتے۔

بچپن کے مشاغل

آپ نے اپنا بچپن پھیروچیچی ضلع گورداسپور میں گزارا۔ آپ فرماتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہمارے گاؤں شکار کھیلنے جاتے تھے۔

بچپن میں آپ اپنے والد صاحب کے ساتھ کھیتی باڑی کا کام ہی کرتے تھے چنانچہ آپ فرماتے تھے کہ ہماری زمین بارانی تھی نہری پانی نہ تھا ہمارے کنوئیں بھی تھے لیکن وہ قریب والی زمین کو ہی آباد کرتے تھے اور باقی زمین بارانی ہی تھی۔ چنانچہ ہم زیادہ تر سبزیاں کپاس کی فصل اور کماد کی فصل وغیرہ بویا کرتے تھے۔

پیشہ

آپ اپنے والد محترم کی طرح کھیتی باڑی ہی کرتے تھے آپ کا یہ پیشہ خاندانی پیشہ ہے اس کے علاوہ آپ نے کچھ دیر فوج میں بھی سروس کی پھر وہ ملازمت چھوڑ دی اور زمیندارے کا کام ہی اختیار کر لیا۔

فوج میں سروس

حضرت میاں جان محمد صاحب فرماتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ فوج میں جائیں تو میں بھی فوج میں گیا یہ سروس کچھ اس طرح کی تھی کہ سال میں دو مہینے ٹریننگ دیتے تھے اور پھر دس ماہ چھٹی۔

آپ فرماتے ہیں کہ وہاں حکمیہ فٹ بال کھیلتے تھے آپ بھی کھیل رہے تھے کہ ایک لڑکے نے ہٹ لگائی اور آپ نے بھی لگا دی جس کے نتیجہ میں آپ کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور تین ماہ تک ادھر ہی ہسپتال میں رہے اس کے بعد گھر آگئے اور چھ ماہ کے بعد پھر آپ کو کہا گیا کہ آپ دوبارہ نوکری پر آجائیں لیکن آپ نے جواب دے دیا۔

حضرت مسیح موعود کی زیارت اور آپ سے مصافحہ

حضرت میاں جان محمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ

میرے والد صاحب نے 1905ء میں احمدیت قبول کی تھی اور اس وقت میری عمر 14، 15 سال کی تھی جب بھی میرے والد صاحب قادیان جاتے مجھے بھی ساتھ لے جاتے۔ اور عام طور پر ہم لوگ جمعہ کے دن قادیان جاتے تھے جمعہ ادا کرنے کے بعد وہاں بیعتیں ہوتی تھیں اور پھر تمام لوگ حضور سے مصافحہ کرتے۔ مصافحہ کے لئے سب لوگ قطار میں کھڑے ہوتے اور میں بھی اپنے والد صاحب کے ساتھ کھڑا ہو جاتا تھا۔ اور حضور سے مصافحہ کرتا، اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت میاں جان محمد صاحب نے 14 سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور پھر 1905ء سے لے کر 1908ء تک چار سال کے عرصے میں وقتاً فوقتاً زیارت کرتے رہے اس طرح آپ کو حضرت مسیح موعود کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا اور کافی عرصہ اس پاک وجود کی صحبت سے مشرف ہوتے رہے ہیں۔

ایک واقعہ

حضرت میاں جان محمد صاحب فرماتے تھے کہ ہمارے گاؤں میں مولوی غلام رسول راجیکی صاحب آیا کرتے تھے ایک دفعہ آپ ایک مناظرہ پر تشریف لائے ہوئے تھے جو پادری عبدالحق صاحب سے تھا۔ جب پادری صاحب تقریر کرنے آئے تو کہنے لگے کہ میں مولوی صاحب کو گدھے چرانے والا خیال کرتا ہوں۔ پھر جب حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی باری آئی تو آپ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے یہ مان لیتے ہیں کہ میں گدھے چرانے والا ہی ہوں لیکن میں پادری عبدالحق جیسے گدھے بھی چراتا ہوں اس پر پادری صاحب شرمندہ ہو گئے۔

وفات مسیح موعود کے موقع پر

حضرت میاں جان محمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ

جب حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی تو ہمارے گاؤں میں بھی اطلاع آئی اور گاؤں کے بڑے بڑے آدمی قادیان جانے کے لئے تیار ہو گئے اور ہمیں کہنے لگے کہ تم چھوٹے ہو اس لئے ادھر ہی رہو اور قادیان نہ جاؤ چنانچہ بڑے آدمی قادیان جانے کے لئے روانہ ہو گئے تو کچھ دیر کے بعد میں اور میرا بڑا بھائی جس کا نام ابراہیم تھا دونوں ان کے پیچھے ننگے پاؤں بھاگ پڑے اور راستے میں ہی ان سے جا ملے جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو کہنے لگے کہ اچھا اب آگئے ہو تو ٹھیک ہے۔

میاں جان محمد صاحب بیان کرتے تھے کہ

وہ دن سخت گرمی کے دن تھے کیونکہ مئی کا مہینہ تھا اور پنجاب میں مئی کا مہینہ شدید گرمی کا مہینہ ہوتا ہے باوجود اتنی گرمی کے ہم ننگے پاؤں چل کر گئے تھے ہمیں ذرا بھر بھی گرمی محسوس نہیں ہوئی۔

حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شمار ہونے کا واقعہ

حضرت میاں جان محمد صاحب فرماتے تھے کہ مجھے اپنے (رفیق) ہونے کا احساس ہی نہ تھا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں مولانا محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ مجھ سے ملے اور مجھ سے پوچھا کہ آپ نے کب بیعت کی تھی تو میں نے ساری حقیقت کھول کر سامنے رکھ دی تو انہوں نے کہا کہ اس طرح تو آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق ہیں لہٰذا آپ مرکز میں درخواست دیں تاکہ آپ کی شناخت ہو اور آپ کو رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل کیا جائے۔ چنانچہ اس کے بعد آپ نے مرکز میں درخواست دے دی اور ماسٹر طارق احمد صاحب (آف کنری سندھ) کے والد محترم جناب اکبر علی صاحب جو خود بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے نے آپ کی شہادت دی کہ آپ بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق ہیں تو اس کے بعد آپ کو باقاعدہ طور پر رفقاء حضرت مسیح موعود میں شمار کیا جانے لگا۔

آپ کی زندگی کا ایک اہم واقعہ

ایک دفعہ حضرت میاں جان محمد صاحب کو بخار ہو گیا اور بخار بہت تیز تھا چنانچہ آپ کے والد محترم نماز پڑھنے لگے اور اس دن اتفاق سے حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب بھی وہاں تشریف لائے ہوئے تھے اور نماز بھی انہوں نے ہی پڑھائی تھی جب مولوی صاحب نے سلام پھیرا تو آپ کے والد محترم نے عرض کی کہ مولوی صاحب میرا بیٹا جان محمد بخار میں مبتلا ہے اس لئے میرے ساتھ چلیں اور کوئی دوا بتائیں چنانچہ آپ کے والد محترم مولوی صاحب کو گھر لے گئے۔ انہوں نے میاں جان محمد صاحب کو دوا دی تو آپ ٹھیک ہو گئے۔

طاقت و توانائی

ایک دفعہ حضرت میاں جان محمد صاحب بٹالہ سے پونے چار من کا کڑاہ لے کر آرہے تھے کہ راستے میں ریل کی پٹڑی پر مزدور کام کر رہے تھے جب آپ ان کے پاس پہنچے تو کچھ تھوڑا سا آرام کرنے کے لئے ان کے پاس بیٹھ گئے سب مزدوروں نے باری باری اس کڑاہ کو پھیرنے کی کوشش کی لیکن وہ اسے نہ پھیر سکے پھر میاں جان محمد صاحب نے اس کڑاہ کو ایسا گھمایا کہ وہ زمین سے اٹھ کر گھومنے لگا وہ مزدور حیران رہ گئے اور پوچھنے لگے کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں تو آپ نے بتایا کہ پھیروچیچی کا رہنے والا ہوں۔

زور آزمائی کا ایک اور واقعہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مستری نے کھراس کے لئے ایک بہت بڑا لکڑی کا مدان بنایا ہوا تھا ایک دن شام کے وقت نماز مغرب پڑھنے کے بعد کافی آدمی وہاں کھڑے تھے ان میں سے ایک آدمی نے کہا کہ جو شخص اس مدان کو اٹھائے گا میں اسے پندرہ روپے دونگا پھر دو اور آدمیوں نے پندرہ پندرہ روپے دینے کا وعدہ کیا۔ دوسرے لڑکوں نے اسے اٹھانے کی کوشش کی لیکن نہ اٹھا سکے جب میاں جان محمد صاحب نے اسے اٹھانے کی کوشش کی تو کامیاب ہو گئے چونکہ اس کا وزن بہت زیادہ تھا اس لئے جب آپ کے والد صاحب کو پتہ چلا تو وہ فوراً آئے اور کہنے لگے کہ جان محمد کہاں ہے اس نے یہ غلطی کیوں کی ہے کہ اتنی وزنی چیز کو اٹھایا اگر وہ اس کے اوپر گر جاتی تو کیا بنتا جب آپ کو پتہ چلا تو بھاگ گئے اور تین دن تک صرف رات کو وہ بھی جب سارے گھر والے سو جاتے تو گھر آتے چنانچہ آپ کے والد محترم نے آپ کی والدہ صاحبہ سے کہا کہ میری موجودگی میں تو وہ گھر نہیں آئے گا اس لئے تو اسے دودھ اور گھی گرم کر کے پلا دینا کیونکہ عین ممکن ہے کہ کہیں کوئی چوٹ وغیرہ ہی آگئی ہو۔

والدہ محترمہ کا مختصر تعارف

حضرت میاں جان محمد صاحب بیان فرماتے تھے کہ میری والدہ صاحبہ کا نام منتھی بیگم تھا جو کہ مکرم پیر بخش صاحب کی بیٹی تھیں، جب میرے والد صاحب نے بیعت کی تو لوگوں نے میری والدہ سے کہا کہ "غلام محمد" تو احمدی ہو گیا ہے تم بتاؤ تمہارا کیا عقیدہ ہے تو آپ کی والدہ نے فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو میرے شوہر کا عقیدہ ہے وہی میرا عقیدہ ہے۔

حضرت میاں جان محمد صاحب بیان فرماتے تھے کہ ہمارے والد صاحب اور والدہ صاحبہ دونوں ہی 1945ء میں فوت ہوئے تھے چونکہ دونوں بفضل تعالیٰ موصی تھے اس لئے قادیان کے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔

اطاعت والدین

حضرت میاں جان محمد صاحب کے پوتے مکرم منصور احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمارے دادا جان اپنے والد محترم کو رات کے وقت دبا رہے تھے کہ اسی دوران آپ کے والد محترم سو گئے جب کافی رات گزر گئی تو آپ رونے لگے آپ کی والدہ نے پوچھا کہ کیا بات ہے تو بتایا کہ "والد صاحب خود تو سو گئے ہیں۔ اور مجھے کہا ہی نہیں کہ دبانے سے رک جاؤ اور تم سو جاؤ' چنانچہ اتنی بات کرنے پر آپ کے والد صاحب بھی جاگ گئے اور آپ سے فرمایا کہ سو جاؤ۔ اس واقعہ سے آپ کی اطاعت والدین کی خوبی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

حضرت میاں صاحب کی شادی و اولاد

حضرت میاں جان محمد صاحب کی شادی آپ کے گاؤں پھیروچیچی میں ہی حضرت مولوی رحمت علی صاحب کی بیٹی "احمد بی بی" سے 12‘1911ء میں ہوئی۔ آپ کی بیوی بھی رفیق کی بیٹی تھیں اس لئے پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور تہجد گزار تھیں پر وقار اور نیک خاتون تھیں۔ بہت ہی صابر و شاکر' سادہ طبیعت اور ہمسائیوں سے اچھا برتاؤ فرماتی تھیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم اور رمضان کے روزہ کی پابند تھیں۔ آپ کی بیوی کی وفات 1990ء میں ہوئی۔ بفضل تعالیٰ موصیہ تھیں۔ اور ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔

حضرت میاں صاحب کے اوصاف حمیدہ

حضرت میاں صاحب خدا سے ایک پختہ تعلق پنجوقتہ نمازوں اور تہجد کے ذریعے رکھتے تھے رات کے کسی بھی پہر جاگ آتی تو اٹھ کر نوافل ادا کرنا شروع کر دیتے حتیٰ کہ جب آپ قریب المرگ تھے تو رات نماز کے بارے میں پوچھا کہ وقت ہو گیا ہے؟ بتانے پر تیمم کیا اور نماز شروع کی لیکن پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو گئے۔ اور اس طرح قریباً آپ نے 10 یا 15 مرتبہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ پھر نماز شروع کرتے اور بے ہوش ہو جاتے۔

حضرت میاں صاحب کلام پاک کی روزانہ تلاوت کرتے۔ بلکہ آپ سے کئی بچوں اور بچیوں نے قرآن کریم پڑھا۔ آخر عمر تک حافظہ بلا کا تھا۔

ایثار اور مہمان نوازی میں ایک مثال تھے۔ ہر ملنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے اور چائے یا پانی کا پوچھ کر ہی اور گھر والوں کو کہہ کر ہی آرام سے بیٹھ کر باتیں کرتے۔

خلافت سے بے پناہ محبت تھی 1991ء میں حضور انور ایدہ اللہ جب قادیان جلسہ پر تشریف لائے تو آپ بھی قادیان تشریف لے گئے اور خلیفہ وقت سے ملاقات کی ایک دلی تمنا پوری کی۔ ہفتہ میں ایک بار خلیفہ وقت کو براہ راست خط لکھواتے۔ ہر سال مجلس مشاورت پر ربوہ تشریف لا کر مجلس کو رونق بخشتے۔ واقفین نو بچوں کی ایک بڑی تعداد نے آپ سے ملاقات کر کے ہی سے ہونے کا شرف حاصل کیا۔

خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک

پاکستان بننے سے پہلے ہی (چھ یا سات ماہ) آپ سندھ تشریف لے آئے تھے۔ جب پاکستان ہندوستان کی تقسیم ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک کی کہ قادیان کی حفاظت کے لئے نوجوان چاہئیں۔ تو آپ جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ لاہور پہنچے لیکن لاہور سے آگے کسی وجہ سے ان کو آگے نہیں جانے دیا گیا اور وہیں سے روک دینے کی وجہ سے واپس آ گئے۔

وفات و تدفین

خاکسار کے دادا جان محترم حضرت میاں جان محمد صاحب مورخہ 6 ستمبر 98ء بروز اتوار 35-3 سہ پہر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ محمود آباد فارم میں آپ کا جنازہ مکرم فضل الٰہی صاحب شاہد مربی ضلع عمرکوٹ نے پڑھایا جس میں تقریباً 1200 کے قریب احباب جماعت نے شرکت کی۔ بعد ازاں آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں دار الضیافت میں زیارت کے لئے رکھا گیا۔ بعدہ نماز عصر سے قبل تابوت بیت مبارک کے عقب میں لایا گیا۔ جہاں ہزاروں احباب نے ان کے چہرہ کی زیارت کی۔ 8 ستمبر 98ء کو پونے پانچ بجے صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ آپ کا تابوت ایک چارپائی پر رکھا گیا جس کے ساتھ لمبے لمبے بانس لگے ہوئے تھے تا کہ احباب جماعت کی زیادہ سے زیادہ تعداد کندھا دینے کی سعادت حاصل کر سکے۔ چنانچہ بیت مبارک سے کندھوں پر آپ کے تابوت کو اٹھا کر بہشتی مقبرہ لایا گیا۔ جہاں قطعہ خاص رفقاء حضرت مسیح موعود میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کروائی جس میں ربوہ اور بیرون از ربوہ سے آئے ہوئے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں جان محمد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے درجات بلند کرے۔ اور ان کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 31958 میں محمد احمد ولد فیروز دین صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی فیروز والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد احمد ساکن عرفات کالونی بازار نمبر 3 گلی نمبر 4 فیروز والا ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد وصیت نمبر 29109 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

مسل نمبر 31959 میں رفعت النساء زوجہ محمد افضل چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی پچیس تولہ مالیتی -/135000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ 3۔ دو عدد سلائی مشین مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفعت النساء چک نمبر 141 مراد P/O چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 غلام رسول چیمہ وصیت نمبر 10844 گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر۔

مسل نمبر 31960 میں ماہ رخ بنت اعجاز احمد صاحب قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 18/ دار الرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی وزنی زیورات 7 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 24-6-98 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ماہ رخ 1/8 دار الرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔

مسل نمبر 31961 میں چوہدری فضل احمد خان ولد چوہدری عبدالمجید صاحب قوم جٹ بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/5 دار البرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 32/5 برقبہ 14 مرلہ واقع دار البرکات ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 6 ایکڑ واقع چک نمبر 369/ج۔ب جودھانگری تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5466 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بلا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری فضل احمد خان افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ 32/5 دار البرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 24695 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد خان 3/3 دار العلوم غربی ربوہ۔

مسل نمبر 31962 میں نازیہ شاہد زوجہ شاہد مجید قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ ٹاؤن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے- اور زیورات طلائی 28 تولہ مالیتی -/140000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ نازیہ شاہد وڑائچ ٹاؤن ربوہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر18400 گواہ شد نمبر 2 سید عطاء اللہ مجیب 11/35 فیکٹری ایریا ربوہ-

---

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 5- فروری 1999ء

12-35 رات- جرمن سروس-
1-35 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن-
2-00 رات- فرام دی آرکائیوز مجلس عرفان 19-2-84
2-48 رات- ہومیو پیتھی کلاس-
4-00 رات- عربی زبان سیکھئے-
4-15 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- شجرے پھل سیرت حضرت چوہدری حاکم علی صاحب-
5-00 رات- تلاوت- حدیث- خبریں-
5-35 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کلاس نمبر 58-
6-00 صبح- لقاء مع العرب-
7-00 صبح- کوئز- تاریخ احمدیت-
7-45 صبح- اردو کلاس-
8-00 صبح- عربی زبان سیکھئے-
9-00 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن- ورائٹی-
9-45 صبح- ہومیو پیتھی کلاس-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس حدیث- خبریں
11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر- قرآن کلاس نمبر 58-
12-00 دوپہر- پشتو پروگرام- تقریر-
12-40 دوپہر- فرام دی آرکائیوز- مجلس عرفان 19-2-84
1-35 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-50 دوپہر- اردو کلاس-
4-00 شام- کمپیوٹر سب کے لئے-
4-30 شام- بنگالی سروس-
5-05 شام- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-50 شام- نظم- درود شریف-
6-00 رات- خطبہ جمعہ لائیو-
7-05 رات- ڈاکومنٹری- دست کاری-
7-35 رات- فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات-
8-35 رات- خطبہ جمعہ-
9-55 رات- لقاء مع العرب-
11-05 رات- تلاوت- حدیث-
11-20 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 6- فروری 1999ء

12-25 رات- جرمن سروس-
1-25 رات- چلڈرنز کارنر-
1-40 رات- طبی معاملات- بچوں میں دستوں کی بیماری-
2-05 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- پاکستان گولڈن جوبلی-
2-50 رات- خطبہ جمعہ-
3-55 رات- فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات-
5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-45 رات- چلڈرنز کارنر-
6-00 صبح- لقاء مع العرب-
7-00 صبح- خطبہ جمعہ-
8-00 صبح- اردو کلاس-
9-00 صبح- کمپیوٹر سب کے لئے-
9-50 صبح- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
11- 5 دوپہر- تلاوت- درس الحدیث- خبریں
12-00 دوپہر- چلڈرنز کارنر-
12-15 دوپہر- سرائیکی پروگرام-
1-15 دوپہر- طبی معاملات- بچوں میں دستوں کی بیماری-
1-45 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
2-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-45 سہ پہر- اردو کلاس-
5-05 شام- تلاوت- خبریں-
5-45 شام- ڈینش زبان سیکھئے-
6-10 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-15 رات- بنگالی سروس-
8-15 رات- چلڈرنز کلاس- 6-2-99
9-20 رات- لقاء مع العرب-
10-20 رات- التفسیر الکبیر
11-05 رات- تلاوت- درس الحدیث-
11-30 رات- اردو کلاس-

عطیہ خون
خدمت بھی عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں-

21- جنوری 1999ء بروز جمعرات بیت مبارک ربوہ میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے میری دو بھتیجیوں اور دو بھانجوں کے باہمی نکاح کا اعلان فرمایا-

محترمہ عظمت عظیم قریشی صاحبہ کا نکاح مکرم منصور احمد صاحب چونڈہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار ڈالر حق مہر پر ہونا قرار پایا-

اسی طرح دوسرا نکاح محترمہ بشریٰ عظیم قریشی صاحبہ ہمراہ مکرم نعیم احمد خان صاحب منہاس دس ہزار حق مہر پر ہونا قرار پایا-

میری دونوں بھتیجیاں مکرم قریشی محمد شفیع صاحب اکلیمنٹس کی پوتیاں اور مکرم حضرت قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی (جن کی حال ہی میں لندن میں وفات ہوئی) کی نواسیاں ہیں-

مکرم عزیزم منصور احمد صاحب چونڈہ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب شہید امریکہ کے بھتیجے ہیں- اور یہ دونوں بھانجے مکرم قریشی محمد شفیع صاحب اکلیمنٹس کے نواسے بھی ہیں-

اللہ تعالیٰ یہ رشتے جانبین کے بہت مبارک فرمائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب ایم- آر- سی- پی- مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیوں کے بعد پہلا بیٹا مورخہ 19- جنوری 1999ء عطا فرمایا ہے نومولود مکرم قریشی منیر احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن کا پوتا اور مکرم قریشی امیر احمد صاحب برادر زادہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کا پڑپوتا ہے-

اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی عطا فرمائے نیز والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے-

---

○ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی رفیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم فضل الہٰی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-1-7 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام اریج فضل تجویز ہوا ہے نومولود مکرم محمد حسین صاحب دارالعلوم شرقی کی نواسی، مکرم مشتاق احمد صاحب کی پڑنواسی اور مکرم طالب حسین صاحب کی پوتی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک لائق خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے- آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

مکرم رانا عبدالماجد خاں صاحب 10/21 دارالعلوم غربی ربوہ کے چھوٹے بھائی مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب صدر محلہ باب الابواب ربوہ بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہنے کے بعد واپس گھر آگئے ہیں-

○ مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ جوہر آباد امیر جماعت احمدیہ ضلع خوشاب کی اہلیہ مکرمہ مریم بیگم صاحبہ کا بائیاں بازو قریباً ڈیڑھ ماہ ہوا ٹوٹ گیا تھا- ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا ہے-

○ مکرم عابدہ پروین صاحبہ اہلیہ رانا مبارک احمد صاحب چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب ایک پیچیدہ اپریشن کی وجہ سے علیل ہیں-

○ مکرم شریف احمد صاحب جنجوعہ ابن مکرم مولوی محمد دین صاحب ایم اے دارالرحمت غربی کی آنکھ کا اسلام آباد میں اپریشن ہوا ہے-

○ مکرم محمد عالم بھٹی صاحب بھون ضلع چکوال مختلف عوارض میں شدید بیمار ہیں-

○ مکرم جاوید احمد صاحب معلم وقف جدید کی والدہ محترمہ پنڈ بیگووال ضلع اسلام آباد گلے کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں-

○ محترمہ شمیم طاہرہ اہلیہ مکرم صوبیدار محمد شفیع انور صاحب (مرحوم) المعروف بھٹے والے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں-

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ امتہ الکبیر لبنیٰ صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ محترمہ امتہ المجید بیگم صاحبہ)

مکرم ماجد احمد خان صاحب ابن بریگیڈیر ریٹائرڈ وقیع الزمان خان صاحب (وفات یافتہ) دارالصدر- ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امتہ المجید بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں- قطعہ نمبر 1/3 دارالصدر ربوہ برقبہ 16 کنال میں سے ان کا حصہ 2 کنال ہے- ان کا یہ حصہ میرے اور میری ہمشیرہ محترمہ امتہ النصیر نبیلہ صاحبہ کے نام نصف نصف منتقل کر دیا جائے- میری دوسری ہمشیرہ محترمہ لبنیٰ امتہ الکبیر صاحبہ کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہ ہے-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 3- فروری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 درجے سنٹی گریڈ
4- فروری- غروب آفتاب- 5-47
5- فروری- طلوع فجر- 5-33
5- فروری- طلوع آفتاب 6-58

عالمی خبریں

اسامہ بن لادن علاقائی مسئلہ

امریکہ نے اسامہ بن لادن کو علاقائی مسئلہ تسلیم کر لیا ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ سٹروب ٹالبوٹ نے بتایا کہ نواز شریف ستمبر میں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔

افغان مسئلہ کے لئے چین کی پیشکش

چین نے افغانستان کے مسئلہ کے حل کے لئے اپنی خدمات پیش کر دی ہیں۔ چین اور طالبان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں دو طرفہ تعلقات بحال ہونے چاہئیں۔ امن کی بحالی کے خواہاں ہیں۔ افغان دھڑے ہتھیار پھینک کر مذاکرات کریں۔ چینی وفد نے کابل میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے تمام فریق باہمی رضامندی سے مسئلہ کا حل تلاش کریں۔

مونیکا سے معافی

صدر کلنٹن نے اپنے وکلاء کے ذریعے مونیکا لیونسکی سے معافی مانگ لی ہے۔ صدر کے مواخذے کے دوران مونیکا پر بند کمرے میں چار گھنٹے جرح کی گئی۔

بی جے پی کے اختلافات

بھارت کی حکمران بی جے پی اپنے اتحادیوں کے ڈگمگانے سے مشکلات میں مبتلا ہو گئی ہے۔ بی جے پی کی ایک اتحادی جماعت تلگو دیشم پارٹی نے علیحدگی کی دھمکی دے دی ہے۔ وفاقی وزیر مدن لعل کھرانہ کے استعفے سے ثابت ہو گیا ہے کہ بی جے پی میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے مخالفوں کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ آر ایس ایس کی بی جے پی پر مضبوط گرفت کے باعث تلگو دیشم پارٹی علیحدگی پر غور کر رہی ہے۔

ہماچل پردیش میں بھارتی آپریشن

بھارتی فوج نے ہماچل پردیش میں، جو مقبوضہ کشمیر کا ہمسایہ بھارتی صوبہ ہے، کشمیری مجاہدین کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ مجاہدین کی تلاش میں جاری آپریشن سے خوفزدہ ہو کر 20 ہزار افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔

امریکہ پر فلپائن کا الزام

فلپائن کے مسلمانوں کی تنظیم مورو لبریشن فرنٹ نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ فلپائن کی فوج کو مسلمانوں سے لڑوا رہا ہے۔ فریقین کے درمیان حالیہ جھڑپوں کے پیچھے امریکہ کا ہاتھ ہے۔ جو فلپائن کی افواج کو تربیت دینے کے بہانے فلپائن میں اپنی فوجیں داخل کرنا چاہتا ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے فلپائن میں سالہا سال اپنے اڈے قائم رکھے اور 1992ء میں یہ اڈے ختم کر کے امریکہ فلپائن سے نکل گیا تھا۔

جاپان کو جنگ کی دھمکی

شمالی کوریا نے جاپان کو جنگ کی دھمکی دی ہے۔ شمالی کوریا نے کہا ہے کہ جاپان نے اپنے رویے میں تبدیلی نہ کی تو دونوں ملکوں کے درمیان جنگ چھڑ سکتی ہے۔ جاپان ہمارے خلاف مسلسل مہم چلا رہا ہے۔ اگر مہم بند نہ کی گئی تو سخت قدم اٹھانے سے گریز نہیں کریں گے۔

سعودی عرب نے پیٹریاٹ نصب کر دیئے

عراق کی دھمکیوں کے بعد سعودی عرب نے پیٹریاٹ میزائل نصب کر دیئے ہیں یہ میزائل مشرقی علاقے دہران میں نصب کئے گئے ہیں۔ سعودی وزیر دفاع نے گذشتہ روز اس میزائل سسٹم کا افتتاح کیا۔

ملکی خبریں

فوجی عدالتوں کے بارے میں

سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں کے قیام کو چیلنج کرنے کی رٹ درخواستوں کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے 9- رکنی بنچ نے اپنے ریمارکس کے دوران کہا کہ آرڈی نینس قانون کے مطابق ہے تاہم فاضل عدالت عظمیٰ نے کہا کہ فوجی عدالتیں مسئلہ کا مستقل حل نہیں ہیں۔ ان عدالتوں کے سلسلے میں نظریہ ضرورت کو بھی پیش نظر رکھنا پڑے گا۔ ایک فاضل جج نے کہا کہ جب فوجی عدالتیں ختم ہو نگی اور جرائم کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا تو پھر کیا ہو گا۔ کیا جرائم کے خاتمے کے لئے مستقل اقدامات نہیں کرنے چاہئیں۔ ایک وکیل نے تجویز کیا کہ سپریم کورٹ کی نگرانی میں فوجی عدالتیں مستقل طور پر قائم کر دی جائیں۔

پاک امریکہ طویل مذاکرات

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے مسئلے پر پاک امریکہ طویل مذاکرات ہوئے۔ ایٹمی عدم پھیلاؤ امن و سلامتی سمیت تمام اہم امور پر کارآمد بات چیت ہوئی۔ پاکستانی سیکرٹری خارجہ شمشاد احمد نے کہا کہ پاک امریکہ مسلسل رابطے سے فریقین میں پائی جانے والی تشویش مزید کم ہو گی۔ صدر کلنٹن اور نواز شریف کے ذاتی تعلقات مذاکرات کی بنیاد بنے۔ بات چیت مفید رہی۔

نصراللہ نگران صدر

طاہر القادری نے عوامی اتحاد کی صدارت چھوڑ دی ہے۔ اب نوابزادہ نصراللہ نگران صدر ہونگے جبکہ صدر کا باقاعدہ انتخاب چند ماہ میں ہو گا۔ طاہر القادری نے کہا کہ میں رضاکارانہ طور پر اس عہدے سے مستعفی ہوتا ہوں۔ دوبارہ کہا بھی گیا تو صدر نہیں بنوں گا۔

بھارت کو 300 میگاواٹ بجلی

پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے۔ پاکستان بھارت کو روزانہ 300 میگاواٹ بجلی فروخت کرے گا۔ سیکرٹریوں نے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ بجلی کی فراہمی پاور کارپوریشن کے ذریعے ہو گی۔ آئندہ سال ایک ہزار میگاواٹ بجلی فروخت کی جائے گی۔

قرارداد عدم اعتماد

قائم مقام سپیکر سندھ اسمبلی کے خلاف معطل شدہ وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی کے گروپ کے اراکین سندھ اسمبلی نے تحریک عدم اعتماد اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کروا دی ہے۔ اس پر چار ارکان کے دستخط ہیں۔ لیاقت جتوئی نے کہا کہ مجھے ایوان میں اکثریت حاصل ہے۔ خفیہ رائے شماری ہوئی تو سب کو حیران کر دوں گا۔ قائم مقام سپیکر سید جلال شاہ نے کہا کہ سندھ اسمبلی کی کارروائی سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ہو رہی ہے۔ لیاقت جتوئی کے حامیوں نے دوسرے روز بھی اسمبلی کی کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔

میاں اظہر مستعفی

پنجاب کے سابق گورنر، رکن قومی اسمبلی اور وزیر اعظم میاں نواز شریف کے ماضی کے قابل اعتماد رفیق کار اور ساتھی میاں محمد اظہر نے پارٹی قیادت اور وزیر اعظم سے اختلافات کے بعد استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان کے استعفیٰ نے لاہور میں ہلچل مچا دی ہے۔ وزیر اعظم کے والد میاں شریف اور وزیر اعظم کے سیکرٹری کے دباؤ کے باوجود انہوں نے استعفیٰ واپس لینے سے انکار کر دیا۔ میاں اظہر نے کہا کہ نواز شریف یہ خیال دل سے نکال دیں کہ پاؤں پڑ کر استعفیٰ واپس لوں گا۔ استعفیٰ از خود نہیں دیا نواز شریف نے طلب کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کڑوا سچ نہیں سن سکتے مجھے خوشامد کی عادت نہیں نواز شریف سے احترام کا رشتہ ہے مگر میں نے جو کچھ کیا وہ بھی سچ ہے۔ کارکنوں نے میاں اظہر کے گھر جا کر ان کو مبارکبادیں دیں۔ اور ان کے گھر جا کر پھول پیش کئے۔ ان کی حمایت میں ان کے حلقے کے کونسلروں نے بھی استعفے دیئے مگر میاں اظہر نے ان کے استعفے واپس کرا دیئے۔

این جی اوز پر پابندی

این جی اوز کی رجسٹریشن پر غیر معینہ مدت کے لئے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ کارکردگی اور آڈٹ رپورٹ پیش نہ کرنے والی تنظیموں کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

شادی آرڈی نینس پر عمل

حکومت پنجاب نے اراکین اسمبلی کو شادی آرڈی نینس پر عمل درآمد کی ذمہ داریاں سونپ دی ہیں۔ ہر رکن پنجاب اسمبلی اپنے حلقے میں سب ڈویژن کی سطح پر چھاپے مارے گا۔

ملتان میں ڈاکہ

ملتان میں ڈاکوؤں نے دن دیہاڑے نیشنل بنک لوٹ لیا۔

زیر تعمیر مدرسہ گر گیا

فیصل آباد میں زیر تعمیر مدرسہ گر جانے سے قاری سمیت 7- طلبا ہلاک ہو گئے۔ 50- بچے زخمی ہو گئے۔ بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ مدرسہ کی چھت گر گئی۔

نواز شریف کو مبارکباد

کراچی میں امن قائم کرنے پر پنجاب اسمبلی نے وزیر اعظم نواز شریف کو مبارکباد کی قرارداد منظور کر لی ہے۔

بینظیر کا خیال

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وزارت اعلیٰ پرویز الٰہی کو اور گورنری میاں اظہر کو ملنی چاہئے۔ شجاعت بے اختیار وزیر داخلہ ہیں۔ میاں اظہر جیسے وفادار ساتھ چھوڑ گئے۔ اب نواز شریف کے استعفے کی باری ہے۔ نواز شریف پارٹی کو متحد نہ رکھ سکے قوم کو کیا رکھیں گے۔ صدر کے پاس بھی اختیارات ہیں ان کو چاہئے کہ نواز شریف کو برطرف کر دیں۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175

جنرل سٹور برائے فروخت
بہترین حالت میں چلتا ہوا جنرل سٹور فروخت کیلئے دستیاب ہے۔
خواہشمند احباب فوری رابطہ کریں۔
وقار جنرل سٹور
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
212868 :☎

جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ :- 771 - 213156 ★ :FAX (4524)212299